پریس ریلیز

گوجرانوالہ 03 جولائی 2024ء

گوجرانوالہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر ضیاء الحق (شیخ فیصل ایوب) نے وفد کے ہمراہ فیڈریشن آف پاکستان چیمبرز آف کامرس میں سابق نگران صوبائی وزیر برائے صنعت وتجارت ایس ایم تنویر سے ملاقات کی۔ وفد میں سابق صدور اخلاق احمد بٹ، حاجی محمد شکیل ، ملک ظہیر الحق، خواجہ ضرار کلیم، رانا شہزاد حفیظ، محمد شعیب بٹ، عمر اشرف مغل، سابق سینئر نائب صدور عرفان سہیل، اظہر اسلم، ملک امین ناز، نوشاد احمد راجپوت سابق نائب صدر عرفان یعقوب بٹ کے علاوہ فیڈریشن آف پاکستان چیمبرز آف کامرس کے سینئر قائدین شامل تھے۔

ضیاء الحق (شیخ فیصل ایوب) نے تبادلہ خیال کرتے ہوئے کہا کہ بزنس کمیونٹی کی سہولت کیلئے فنانس ایکٹ 2024ء میں منظور کئے گئے پوائنٹس میں ترمیم کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایکسپورٹرز کو جو کہ پہلے فائنل ٹیکس کیٹگری میں آتے تھے موجودہ فنانس بل میں ان کو نارمل ٹیکس میں شامل کر دیا گیا ہے۔ ان کو واپس فائنل ٹیکس رجیم (FTR) میں ہی رکھا جائے۔ صنعتکاروں کو ودہولڈنگ ٹیکس ایجنٹ بنا دیا گیا ہے ہر لحاظ سے موجودہ ٹیکس پیئرز پر تمام بوجھ ڈال دیا گیا ہے یہ اضافی برڈن ہے اس طرح صنعتکار اپنا کام کرنے کی بجائے حکومت کیلئے ٹیکس ہی اکٹھا کرتا رہے گا صنعتکار کو ودہولڈنگ ایجنٹ سے چھٹکارا دلوایا جائے۔ نیز H اور 236G جو کہ پہلے مخصوص سیکٹرز پر لاگو تھا اب تمام سیکٹرز پر لاگو کر دیا گیا ہے اس کو دوبارہ واپس پہلے والی پوزیشن میں ہی رہنے دیا جائے۔ اس کے علاوہ POS سیکٹرز کا ریٹ 15 فیصد سے نہ بڑھایا جائے۔ انہوں نے سلیب ریٹ پر بات کرتے ہوئے کہا کہ کاروباری طبقہ کے سلیب ریٹ 35 فیصد تھے جن کو بڑھا کر 45 فیصد کر دیا گیا ہے اس اضافہ سے بزنس کمیونٹی جو کہ پہلے ہی مختلف مسائل سے دوچار ہے کو مزید مشکلات کا سامنا کرنا پڑیگا لہٰذا سلیب ریٹ کو 35 فیصد سے کم کیا جائے۔

سابق نگران صوبائی وزیر صنعت وتجارت ایس ایم تنویر نے فیڈریشن آف پاکستان چیمبرز آف کامرس میں گوجرانوالہ چیمبر کے وفد کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ فنانس ایکٹ 2024ء میں ترمیم کے حوالے سے گوجرانوالہ چیمبر کیطرف سے جو تجاویز آئی ہے انہیں حکومت کے اعلیٰ ایوانوں تک نہ صرف پہنچایا جائے گا بلکہ ان کے عملدرآمد کیلئے پوری کوشش کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس میں کوئی دورائے نہیں کہ اس وقت ملکی انڈسٹری انتہائی کٹھن سفر کر رہی ہے انڈسٹری کو فی الفور ریلیف دینا انتہائی ضروری ہے۔ کیونکہ کامیاب انڈسٹری ہی وہ واحد حل ہے جس سے ملک میں خوشحالی لائی جاسکتی ہے۔